ایک عظیم الشان کتاب جو پہلے دو سو روپے میں بھی دستیاب نہیں ہوتی تھی

نصب الرایۃ لاحادیث الہدایۃ

آٹھویں صدی ہجری کے مایۂ ناز محدث، مسندِ وقت، امام جمال الدین زیلعی حنفیؒ کی مشہور و معروف کتاب جس میں نہ صرف مذہبِ حنفی بلکہ مذاہبِ اربعہ مشہورہ کی تمام احادیثِ احکام کا بے مثل استیعاب کیا گیا ہے اور جو فنِ حدیث کے نادر ترین فوائد اور اکابرِ امت کی نوادر کتب کی نقول کا ایسا ذخیرہ ہے جس کی نظیر مجموعی حیثیت سے کسی کتاب میں نہیں ملتی۔ دنیائے اسلام کا کوئی فقیہ یا محدث اس جامع کتاب سے مستغنی نہیں ہو سکتا۔

یہ کتاب صرف ایک بار ۵۰، ۶۰ سال پہلے ردی کاغذ پر لکھنؤ سے دو جلدوں میں طبع ہوئی تھی، جس میں متونِ احادیث اور رجال کی بیشمار اغلاط تھیں یہانتک کہ بعض اوقات اس سے استفادہ دشوار ہوتا تھا، اب عرصہ سے یہ کتاب اسقدر کمیاب ہوگئی تھی کہ اسکا ایک نسخہ دو سو روپیہ میں بھی دستیاب نہ ہوتا تھا۔

"مجلسِ علمی" نے تین سال کی مدت میں متعدد مشہور علماء کی خدمات حاصل کرکے اس کتاب کا حجاز، مصر اور ہندوستان کے قلمی نسخوں سے مقابلہ کرایا اور اس پر نہایت مفصل و مبسوط حواشی تحریر کرائے۔ اس کے علاوہ شروع میں ۶۴ صفحہ کا ایک بصیرت افروز مقدمہ ہے جس میں مصنفؒ کے حالات، محدثین ہند کے تراجم اور کتاب و فن کے متعلق بیش بہا معلومات ہیں۔ پھر چند ارکانِ "مجلس علمی" کو مصر بھیجکر خاص اہتمام سے اسکو چار ضخیم جلدوں میں اعلیٰ ترین کاغذ پر بہترین ٹائپ سے طبع کرایا، جلالۃ الملک ابن سعود والی حجاز و نجد نے جب اس کتاب کو دیکھا تو "مجلسِ علمی" کے اس گرانقدر کارنامے کی بے انتہا قدر کی، اور اپنی مملکت کے علما اور اداروں پر تقسیم کرنے کیلئے تین سو نسخے مجلد خریدنے کا حکم دیا۔ قیمت صرف سولہ روپے (۱۶ عہ)

ملنے کا پتہ

سید احمد رضا مدیر "مجلسِ علمی" ڈابھیل ضلع سورت و مکتبۂ برہان دہلی قرول باغ